السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حیض اور نفاس کی حالت میں ہم بستری کی حرمت میں کیا حکمت ہے؟ اور اگر حرمت کا سبب خون ہے کیونکہ وہ پلید اور نجس ہے تو پھر کیا کنڈوم (غبارہ) استعمال کرکے ہم بستری کرنا جائز ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ اللہ تعالیٰ نے مردوں پر بیویوں سے دوران حیض ہم بستری حرام کی ہے قرآن کریم نے حرمت کی علت بیان کرتے ہوئے اسے گندگی سے تعبیر کیا ہے۔ فرمایا:

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ... ۲۲۲... سورة البقرة

"لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے لہٰذا تم حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو۔"

اس کے متعلق علمی ریسرچ بھی ہمارے سامنے گندگی کا ہی انکشاف کرتی ہے لیکن وہ بھی پوری طرح اس گندگی تک نہیں پہنچ سکی جس کی طرف قرآن نے اشارہ کیا ہے۔

ڈاکٹر محی الدین العلمی کا کہنا ہے۔

حیض والی عورت سے حالت حیض میں جماع کرنے سے رکنا واجب اور ضروری ہے اس لیے کہ اس سے جماع اور ہم بستری کرنے کی بنا پر حیض کے خون میں شدت اور تیزی پیدا ہوتی ہے کیونکہ رحم کی رگیں دباؤ کا شکار اور رکی ہوتی ہیں ان کا پھٹنا آسان ہوتا ہے اور یہ جلدی خراب ہوجاتی ہیں اسی طرح اندرونی پردے میں خراشوں کا پیدا ہونا بھی آسان ہوتا ہے جس کی بنا پر جلن اور خارش کے پیدا ہونے کے امکانات ہوتے ہیں جو رحم کے اندر بھی سوجن اور جلن پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں اسی طرح مرد کے عضو تناسل میں بھی جلن اور خارش پیدا ہوتی ہے۔ جس کا سبب عورت سے دوران جماع خراش وغیرہ کا پیدا ہونا ہے اسی طرح حائضہ عورت سے جماع کرنا خاوند اور بیوی کے مابین نفرت کا باعث بنتا ہے جس کا سبب گندے خون کی موجودگی اور اس کی بدبو ہے جو ہوسکتا ہے مرد پر اثر انداز ہو اور اسے روک (یعنی جنسی عمل نہ کرنے) کی بیماری لگ جائے۔

ڈاکٹر محمد البار حیض کی گندگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

رحم کے اندر کا پردہ مکمل طور پر حیض کے دوران الٹ دیا جاتا ہے اور اس کے تیجہ میں پورا رحم خارش زدہ ہوجاتا ہے جس طرح کہ جلد اتری ہوئی ہو اور اس میں آسانی سے بے حسی پیدا کرنے والے بیکٹیریا کے حملے کے لیے تیار ہو جاتا ہے اس صورت میں مرد کے عضو تناسل پر موجود جراثیم آسانی سے رحم میں داخل ہوجاتے ہیں جو کہ رحم کے لیے بہت ہی خطرناک ہیں اس لیے حیض کی حالت میں عورت سے ہم بستری کا تیجہ صرف یہی ہے کہ رحم میں ایسے جراثیم داخل ہوجائیں جن سے دفاع کی اس کے اندرونی نظام میں طاقت نہیں۔

ڈاکٹر بار کا یہ بھی خیال ہے اس گندگی میں ہم بستری صرف رحم میں لاعلاج جراثیم داخل کرنے کا ہی موجب نہیں بنتی بلکہ اس سے اس کے علاوہ اور بھی بہت ساری بیماریاں لگتی ہیں۔

1۔ جلن اور سوجن رحم کے منہ تک پہنچ کر اسے بند کردیتی ہے جو بعض اوقات بانجھ پن تک لے جاتی ہے۔ اور یا پھر رحم کے باہر ہی حمل ہوجاتا ہے ایسا حمل مطلق طور پر سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

2۔ پیشاب کی نالی تک جلن اور سوزش جا پہنچتی ہے اور پھر اس سے بھی آگے مثانے اور گردوں تک چلی جاتی ہے اور پیشاب کے نظام میں امراض کا پیدا ہونا بہت ہی خطرناک ہوتا ہے۔

3۔ حیض کے خون میں جراثیم کی کثرت اور خاص کر سیلان کے مرض کے جراثیم بہت زیادہ پیدا ہوجاتے ہیں۔

اور پھر عورت بھی دوران حیض جسمانی اور نفسیاتی طور پر ایسی حالت میں ہوتی ہے جو ہم بستری کی اجازت نہیں دیتی اور اگر ایسا (جماع ہوجائے تو یہ اسے بہت ہی زیادہ اذیت دیتا ہے لہٰذا اسے دوران حیض بہت سے دردوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

ڈاکٹر بار کا کہنا ہے۔

1۔ حیض کی حالت میں بہت قسم کی دردیں ہوتی ہیں جن کی شدت بھی عورتوں میں مختلف ہوتی ہے اور اکثر عورتیں حالت حیض میں کمر اور پیٹ کے نچلے حصہ میں درد محسوس کرتی ہیں اور کچھ عورتوں کو تو اتنی شدت کی درد ہوتی ہے کہ انہیں اس تکلیف سے نجات کے لیے ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں۔

2۔ اکثر عورتیں حیض کے ابتدائی ایام میں بہت شدید قسم کی تنگی اور تکلیف محسوس کرتی ہیں اور اسی طرح ان کی عقلی اور فکری حالت بھی بہت ہی زیادہ پتلی ہوچکی ہوتی ہے۔

3۔ بعض عورتوں کو تو آدھے سر کی درد ہوتی ہے اور دردیں تھکا دینے والی ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ پانی کا اخراج اور قے بھی ہوتی ہے۔

4۔ عورت میں جنسی رغبت کی کمی واقع ہو جاتی ہے بلکہ اکثر عورتیں تو دوران حیض مکمل طور پر ہم بستری سے بے رغبت ہوتی ہیں اور ان کے سارے تناسلی اعضاء تقریباً بیماری کے مشابہ ہوتے ہیں۔ تو ایسے حالات میں ہم بستری کوئی طبعی چیز نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی فائدہ ہوتا ہے بلکہ اس کے برعکس بہت سی بیماریاں لگنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

دوران حیض عورت کا درجہ حرارت سو فیصد نیچے گر جاتا ہے اور درجہ حرارت گرنے کی وجہ سے نبض بھی آہستہ ہو جاتی ہے اور پھر خون کا دباؤ بھی کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سستی و کاہلی سر درد اور چکر سے آنے لگتے ہیں۔

ڈاکٹر بار کا یہ بھی کہنا ہے۔

حائضہ عورت سے ہم بستری کرنے کی وجہ سے تکلیف گندگی اور بیماری صرف اس عورت تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس سے جماع کرنے والے مرد میں بھی منتقل ہو جاتی جس کی بنا پر تناسلی اجزاء میں سوزش اور جلن وغیرہ پیدا کر کے بعض اوقات بانجھ پن بھی پیدا کر دیتی ہے اس کے علاوہ بھی بہت سے نقصانات ہیں جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہو سکا۔ بلکہ اللہ تعالی نے انہیں صرف گندگی سے ہی تعبیر کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے اگر عورت سے دوران حیض ہم بستری کرنا صرف خون کی وجہ سے نہیں بلکہ اور بھی بہت سے اسباب کی بنا پر حرام ہے جن میں سے چند ایک اوپر ذکر کیے گئے ہیں۔

اسی طرح مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اس کیا اطاعت کرے کیونکہ وہ خالق ہے اور اسے یہ علم ہے کہ اس کے بندوں کے لیے کون سی چیز اچھی ہے اور ان کے لیے کیا نقصان دہ ہے اور اسی نے یہ فرمایا ہے۔

"حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو۔" حتی کہ اگر کسی شخص کو اس کی حرمت کی کوئی حکمت نہ بھی معلوم ہو پھر بھی اس پر ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو تسلیم کرے اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے اپنی بیوی سے اس مدت میں ہم بستری ترک کر دے البتہ اتنا یاد رہے کہ اس حالت میں مرد کو اتنی اجازت ہے کہ وہ شرمگاہ کے علاوہ عورت کے باقی بدن کے ساتھ کھیل لے اور خوش طبعی کر لے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص305

محدث فتویٰ